ساغر وارثی

تاریخ کی ہے زندہ صداقت معاویہ

ہادیٔ دین و مہدیٔ ملت معاویہؓ
زندہ ثبوتِ فیضِ نبوت معاویہؓ

بطلِ جلیل مردِ جری سیدِ حلیم
تصویرِ حلم و مہر و مروت معاویہؓ

فخرِ قریش فخرِ عرب۔ فخرِ مومنین
معیارِ انتظام و سیاست معاویہؓ

لفظِ امیر نام کا جزو بن کے رہ گیا
کیسی سجی ہے تم پہ امارت معاویہؓ

خشکی پہ اقتدار سمندر پہ رعب داب
تسخیرِ بحر و بر کی علامت معاویہؓ

ابن سبا کے پیروؤں پہ برقِ بے اماں
اور مومنوں پہ بارشِ رحمت معاویہؓ

مومن کے دل کا چین منافق کے دل کی پھانس
اور کافروں کے قلب پہ ہیبت معاویہؓ

جھوٹی کرامتوں کی ضرورت نہیں اسے
تاریخ کی ہے زندہ صداقت معاویہؓ

موقف درست عزم قوی۔ دوست باوفا
کیوں کر نہ پاتے تختِ خلافت معاویہؓ

عام الجماعت آیا۔ گیا دورِ اختلاف
ہاں اب ہیں سربراہِ حکومت معاویہؓ

کیوں کر اڑاتے بیعتِ رضوان کا وہ مذاق
کیسے دکھاتے ایسی شقاوت معاویہؓ

عثمان کے قصاص کی بیعت نبیؐ نے لی
کرتے نہ کیوں نبیؐ کی اطاعت معاویہؓ

تکمیلِ عہدِ بیعتِ رضوان انہوں نے کی
جیسے کہ خود ہیں شاملِ بیعت معاویہؓ

اشعار کیا احاطہ کریں ان کے وصف کا
ساغرؔ بہت عظیم ہیں حضرت معاویہؓ

(بشکریہ ماہنامہ "فیض الاسلام" راولپنڈی دسمبر ۱۹۹۵ء)